سوال

(674) تشہد میں مخاطب کا صیغہ یعنی السلام علیک یا غائب کا صیغہ یعنی السلام علی النبی

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

تشہد میں مخاطب کا صیغہ یعنی ''اَلسَّلَامُ عَلَیکَ'' درست ہے یا جیسے علامہ البانی صاحب غائب کا صیغہ تجویز کرتے ہیں۔ اس بارے میں جمہور علماء کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جمہور اہلِ علم تشہد میں صیغۂ خطاب اورنداء کے قائل ہیں۔ صاحب ''مرعاۃ المفاتیح'' رقمطراز ہیں:

'لکِن جُمہُورَ الصَّحَابَةِ، وَالتَّابِعِینَ، وَغَیرَہم مِنَ المُحَدِّثِینَ، وَالفُقَہَاءِ مُتَّفِقُونَ عَلَی التَّشَہُّدِ المَرفُوعِ المَروِیِّ بِصِیغَةِ الخِطَابِ، وَالنِّدَاءِ۔ اَی عَدَمِ المُغَایَرَةِ بَینَ زَمَانِہٖ ﷺ، وَمَا بَعدَہٗ' مرعاۃ المفاتیح: ۱/۶۶۴

''لیکن جمہور صحابہ رضی اللہ عنہم راور تابعین اوران کے علاوہ محدثین وفقہاء سب بصیغۂ خطاب اورنداء مرفوعاً مروی تشہد پر متفق ہیں۔ یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد اور بعد کے دور میں صیغے کا کوئی تفاوت نہیں۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 575

محدث فتویٰ